مولانا غنی الرحمٰن حقانی
خطیب جامع مسجد نور k-6 فیز 3 حیات آباد

عوام اور خواص کے دلوں کی دھڑکن

آج بندہ کو بڑی خوشی محسوس ہوئی کہ مادر علمی دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی طرف سے سیدی واستادی شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی وسیع النظری ومشفقانہ طبیعت کے مالک کی ہدایات پر سید ڈاکٹر شیر علی شاہ المدنی رحمہ اللہ ومضجعہ کیساتھ تعلق رکھنے والوں کو کچھ لکھنے کا موقع بخشا۔ اس عظیم کار خیر پر ہم مولانا سمیع الحق صاحب کے بے حد مشکور ہیں۔

جناب والا! سید ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب المدنی رحمہ اللہ کیساتھ محبت کا دعویٰ ہر کوئی کرتا ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہر ایک صحابی یہ گمان کرتے تھے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ میرے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کیساتھ ہر کوئی محبت کا دعویٰ کرتا تھا۔ سب مذاہب والے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا پیشوا مانتے ہیں اس طرح ڈاکٹر صاحب کیساتھ ہر شخص کی محبت ہوتی تھی کیونکہ آپ ایسے اوصاف کے مالک تھے۔ کہ وہ محبت کرنے کے لائق تھے اور ہر تعلق رکھنے والے یہ محسوس کرتے تھے کہ سب سے زیادہ تعلق میرے ساتھ ہے۔

مدرسہ کی بنیاد ڈالنے کی تاریخ

مدرسہ کی بنیاد ڈالنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنیؒ کو بلانے کی بات دل میں ڈال دی۔ بندہ نے ڈاکٹر صاحب کو دعوت دی۔ کہ حضرت ہمارا اسطرح ایک نیک ارادہ ہے۔ آپ کے مبارک ہاتھوں سے بنیاد ڈالنے کو ہم سعادت سمجھتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے دعوت بخوشی قبول قبول فرمادی۔

یہ بدھ کا مبارک دن تھا ۳۰ مارچ ۲۰۱۱ء بروز بدھ بوقت چار بجے عصر کی نماز ڈاکٹر صاحب کی امامت میں خالی پلاٹ میں ادا کیں۔ نماز عصر ادا کرنے کے بعد باقاعدہ پروگرام کا اغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

ڈاکٹر صاحب کا انتقال

ایک عالم کی موت عالم کی موت کے مترادف ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں آتا ہے۔ ''موت العالم

موت العالم‘‘ تمام امت مسلمہ کو جو نقصان ہوا وہ نا قابل تلافی لیکن ہمیں جو نقصان ہوا ہے وہ بھی نا قابل برداشت ہے ۔حضرت ڈاکٹر کی موت پر ہم یتیم ہو چکے ۔ مدرسہ یتیم ہوا ،فیصلہ نہیں کر سکتے کہ سر پرستی کون کرے گا لیکن یقین جانے کہ دل یہ گواہی دیتا ہے کہ بزرگوں کی برکات موت کے بعد بھی ہوتی ہیں۔ہمارے ساتھ ڈاکٹر صاحب اتنی محبت اور شفقت کیساتھ پیش آئے تھے۔وہ شفقت ہمیں رلاتی اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ ہمارے اب بھی سر پرست ہے۔ دنیا میں کبھی ناراض ہونے کا موقع نہیں دیا۔قبر میں بھی ناراض کرنے کا دل نہیں چاہتا۔ آخرت میں ان شاء اللہ ڈاکٹر صاحب ہماری سر پرستی فرمائیگا۔اور آپ کے پیچھے پیچھے ان شاء اللہ جنت الفردوس میں داخل ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کی قبر مبارک پر کروڑ ہا رحمتیں نازل فرماویں۔

دارالعلوم حقانیہ کو اللہ تعالیٰ آباد وشاداب رکھیں، ڈاکٹر صاحب کے فیوضات وبرکات دارالعلوم پراورانکے اہل وعیال اور سارے متعلقین اور محبین پر ڈال دیں اور خصوصا شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اوران کے خاندان کو اللہ تعالیٰ دین کی خدمت کے مواقع مزید عطا فرمائیں اور تمام شروروں سے محفوظ وماموں فرماویں۔آمین ثم آمین

مکتوبات مشاہیر کے بعد جامعہ دارالعلوم حقانیہ کا ایک اور علمی روحانی اور دعوتی شاہکار

منبرِ جامعہ حقانیہ سے

خطباتِ مشاہیر

تقریباً پون صدی پر مشتمل عرصہ میں جامعہ حقانیہ میں آئے ہوئے اساطین علم وفضل ومحدثین ومشائخ واکابرین امت ارباب تصوف وسلوک، نامور خطباء ودعاۃ ائمہ رشد وہدایت، مصلحین، سیاسی زعماء، اساتذہ ومشائخ جامعہ حقانیہ کے جامعہ حقانیہ کے منبر ومحراب پر کیئے گئے خطبات وارشادات کا مجموعہ جس کی ضبط و ترتیب وتبویب اور توضیح وتدوین کا کام

مولانا **سمیع الحق** مدظلہ

بذات خود انجام دے رہے ہیں۔ ہزاروں صفحات اور ضخیم گیارہ جلدوں پر مشتمل علم ومعرفت وعظ وارشاد کا یہ عظیم الشان مجموعہ